

رسالہ

علم القفا

تحفہ الکرہ

مؤلفہ

حکیم عبداللہ خاں
گوالیار

سیاحہ دربار پریس گوالیار

۲۲ نومبر ۱۹۳۲ء

رسالہ



تختہ الکرہ

مؤلفہ

حکیم عبداللہ خاں
گوالیار

سہ ماہیہ دربار پریس گوالیار

۲۲ نومبر ۱۹۳۲ء

۲۲, ۵۲ ✓

M.A.LIBRARY, A.M.U.



U33152

اوپر بجزد سے سے شاربس کا جس
میں تمام باتیں امداد ہی ہوں
کوئی بڑی علامت نہ ہو شکل سے

اس لئے کہ ایسے شخص کا وجود
اعتدال حقیقی پر موقوف ہے۔ اور
اعتدال حقیقی کسی نوع انسان میں
نہیں پایا جاتا جیسا کہ علم طب
میں مذکور ہے۔

نوٹ۔

اس ریسالے کا مجملہ ہر حصہ جیل کفر
تو سے دیکھا گیا ہے۔

۱. مکتبہ اعلیٰ اعلیٰ۔
۲. اعلیٰ اعلیٰ مکتبہ اعلیٰ۔
۳. راجہ نیکو مکتبہ اعلیٰ۔
۴. اعلیٰ اعلیٰ مکتبہ اعلیٰ۔
۵. اعلیٰ اعلیٰ مکتبہ اعلیٰ۔
۶. مکتبہ اعلیٰ اعلیٰ۔

اور وجود ایسے شخص کا جس
میں تمام باتیں امداد ہی ہوں
اور کوئی بڑی علامت نہ ہو شکل سے
اس لئے کہ ایسے شخص کا وجود
اعتدال حقیقی پر موقوف ہے۔ اور
اعتدال حقیقی کسی نوع انسان میں
نہیں پایا جاتا جیسا کہ علم طب
میں مذکور ہے۔

نوٹ

اس رسالہ کا مضمون حب فیل
کتب سے انتخاب کیا گیا ہے۔

(۱) مطلع العلوم۔

(۲) اخلاق محسنی

(۳) خزینۃ الملوک

(۴) ضیافۃ الاخوان

(۵) البجد العلوم

(۶) مفتاح السعادت

अलामत नारबुने पा,

(पाऊं के नारबून)

पाऊं के नारबून का ज़रद या स्याह

होना दलील है अबदार होने की.

और सुख व साफ होना दलील

है हुनरमन्द होने की.

साहब इल्म क्या फ़े को चाहिये

फ़ि जिस शरब्स में निशानियाँ

बुरी ज़्यादा हों और अच्छी कम

हों वहां एतबार बुरी खसलतों

का करे - और जिस शरब्स में

अच्छी अलामतें ज़्यादा हों बुरी

कम हों तो अच्छी अलामतों का

लिहाज़ करे. और अगर दोनों

बराबर हों तो फ़िग़लोग नेकी -

और बदो में दरग़हाना होते हैं.

यह जिस क़در अलामतें ऊ-

पर बयान की गई हैं मर्दों और

औरतों दोनों में पाई जाती हैं-

علامات ناخن پاؤں کے ناخن

پاؤں کے ناخن کا زر و سیاہ

ہونا دلیل ہے عیب دار ہونے کی -

اور شرح وصات ہونا دلیل

ہے ہنرمند ہونے کی -

صاحب علم قیافہ کو چاہئے کہ جس

شخص میں نشانیاں بُری زیادہ

ہوں اور اچھی کم ہوں وہاں

اعتبار جبری خصلتوں کا کرے -

اور جس شخص میں اچھی علامتیں

زیادہ ہوں بُری کم ہوں تو اچھی

علامتوں کا لحاظ کرے - اور اگر

دونوں برابر ہوں تو ایسے لوگ

نیکی اور بدی میں درسیا نہ ہوتے

ہیں -

یہ جس قدر علامتیں اوپر بیان

کی گئی ہیں مردوں اور عورتوں

دونوں میں پائی جاتی ہیں -

باریک ہونا نشانِ ہے تیز فہمی کی۔

چھوٹا اور موٹا ہونا نشانِ ہے کُند
فہمی کی۔

میلنا ہوا ہونا نشانِ ہے تہ کی
اور بھلائی کی۔

سُت فَرِک اور پریشان ہونا نشانِ
ہے بد حالی کی۔

اُنگڑے کے پاس کی اُنگلی اُنگڑے
سے لمبی ہوتی دلیل ہے تہ کی
اور بھلائی کی۔

اگر ساری اُنگلیاں پاؤں کی
چھوٹی ہوں تو یہ نشانِ ہے بد حالی
کی۔

اور جس شخص کا اُنگڑا
بہت چوڑا اور پھیلا ہوا ہو وہ
بہت مُلکوں اور شہروں میں
پہرے گا۔

باریک ہونا نشانِ ہے تیز فہمی کی۔
چھوٹا اور موٹا ہونا نشانِ ہے
کُند فہمی کی۔

میلنا ہونا نشانِ ہے تہ کی
اور بھلائی کی۔

سُت فَرِک اور پریشان ہونا نشانِ
ہے بد حالی کی۔

اُنگڑے کے پاس کی اُنگلی اُنگڑے
سے لمبی ہوتی دلیل ہے تہ کی
اور بھلائی کی۔

اگر ساری اُنگلیاں پاؤں کی
چھوٹی ہوں تو یہ نشانِ ہے بد حالی
کی۔

اور جس شخص کا اُنگڑا
بہت چوڑا اور پھیلا ہوا ہو وہ
بہت مُلکوں اور شہروں میں
پہرے گا۔

اُور پست ہونا اور بہت بال ہونا
نشانی ہے بد بختی اور بد مزاجی
کی۔

علامات کف پاؤں کا تلو

(پاؤں کا تلو)

تلوؤں کا پیلا یا سیاہ ہونا
نشانی ہے کم اولاد ہونے اور بد
چلن ہونے کی۔

تلوؤں کا خالی ہونا لکڑیوں سے
نشانی ہے کہ وہ شخص اکثر پیدل
چلے گا۔

اور تلوؤں کا سرخ اور نرم ہونا
نشانی ہے عقل اور دولت کی۔

اور تلوؤں پر نشان جو اور علم
اور سکھ کا ہونا نشانی ہے زیادتی
دولت اور اقبال کی۔

علامات انگشتان پاؤں کی انگلیاں

پاؤں کی انگلیوں کا لمبا اور

اُور پست ہونا اور بہت بال ہونا
نشانی ہے بد بختی اور بد مزاجی
کی۔

علامات کف پاؤں کا تلو

تلوؤں کا پیلا یا سیاہ ہونا
نشانی ہے کم اولاد ہونے اور بد چلن
ہونے کی۔

تلوؤں کا خالی ہونا لکڑیوں سے
نشانی ہے کہ وہ شخص اکثر پیدل
چلے گا۔

اور تلوؤں کا سرخ اور نرم ہونا
نشانی ہے عقل اور دولت کی۔

اور تلوؤں پر نشان جو اور علم
اور سکھ کا ہونا نشانی ہے زیادتی
دولت اور اقبال کی۔

علامات انگشتان پاؤں کی انگلیاں

پاؤں کی انگلیوں کا لمبا اور

ٹر بنے پر بالوں کا ہونا نشانہ
ہے قلع اولاد کی۔

اگر ایک ٹخنہ بڑا ہو اور دوسرا چھوٹا
وہ شخص اکثر قید خانہ میں رہے گا۔

ٹر بنے چھوٹا اور گول ہونا نشانہ
ہے دولت مندی کی۔

ٹر بنے بلند اور ٹیڑھا ہونا نشانہ
ہے افلاس کی۔

علامات عقب (ایڑی)
ایڑی چھوٹی اور نرم نشانہ ہے
دولت مندی کی۔

ایڑی بڑی اور ٹیڑھی نشانہ ہے
افلاس کی۔

ایڑی پر گشت جو وقت چلنے کے
چوڑی ہو جاتی ہو۔ ایسا شخص اکثر چور ہوتا ہے۔

علامات پشت پا (پاؤں کی پیٹھ)
پاؤں کی پیٹھ کا بلند ہونا اور کم ہونا
نشانہ ہے نیک بختی اور خوش فزائی کی۔

اگر ایک ٹخنہ بڑا ہو اور دوسرا چھوٹا
وہ شخص اکثر قید خانہ میں رہے گا۔

ٹر بنے چھوٹا اور گول ہونا نشانہ
ہے دولت مندی کی۔

ٹر بنے بلند اور ٹیڑھا ہونا نشانہ
ہے افلاس کی۔

ایڑی چھوٹی اور نرم نشانہ ہے
دولت مندی کی۔

ایڑی بڑی اور ٹیڑھی نشانہ ہے
افلاس کی۔

ایڑی پر گشت جو وقت چلنے کے
چوڑی ہو جاتی ہو۔ ایسا شخص اکثر چور ہوتا ہے۔

علامات پشت پا (پاؤں کی پیٹھ)
پاؤں کی پیٹھ کا بلند ہونا اور کم ہونا
نشانہ ہے نیک بختی اور خوش فزائی کی۔

رمان کا سرخٹ ہونا اور بالوں کا
 جس پر کم ہونا نشانی دولت مندی
 کی ہے۔

پینڈلی بالوں سے بھری ہونے کی نشانی
 ہو وہ اکثر پیادہ چلے گا۔ اور تنگ دست
 رہے گا۔

پینڈلی بہت لمبی دلیل تک پور
 اور حسد ہے۔

پینڈلی بہت छोटी نیشانی ہے
 کلاں کی۔

پینڈلی درمیانہ نہ زیادہ
 لمبی اور نہ زیادہ छोटी اور نہ
 بہت موٹی اور نہ بہت
 باریک نشانی ہے شجاعت سخاوت
 اور نیک بختی اور خوش مزاجی
 کی۔

علامات کعب (ٹخنہ)
 ٹخنہ پر گوشت ہونا نشانی ہے
 آسودگی کی۔

رمان کا سرخٹ ہونا اور بالوں کا
 جس پر کم ہونا نشانی دولت مندی
 کی ہے۔

پینڈلی بالوں سے بھری ہونے کی نشانی
 ہو وہ اکثر پیادہ چلے گا۔ اور تنگ دست
 رہے گا۔

پینڈلی بہت لمبی دلیل تک پور
 اور حسد ہے۔

پینڈلی بہت छोटी نیشانی ہے
 کلاں کی۔

پینڈلی درمیانہ نہ زیادہ لمبی اور نہ زیادہ
 لمبی اور نہ زیادہ छोटी اور نہ بہت
 موٹی اور نہ بہت باریک نشانی ہے شجاعت سخاوت
 اور نیک بختی اور خوش مزاجی کی۔

علامات کعب (ٹخنہ)
 ٹخنہ پر گوشت ہونا نشانی ہے
 آسودگی کی۔

اُنگلیوں کا موٹا اور ٹیڑھا اور سخت
ہونا نشانی ہے بد بختی کی۔

اُنگلیوں کے بند کرنے میں اگر سوراخ
دکھائی دیں تو نشانی ہے غفلی اور
فصول خرقہ کی۔

اور اگر سوراخ ظاہر نہ ہوں تو یہ دلیل
ہے دولت اور دل جبری
کی۔

علامات ناخن

لال رنگ ہونا دلیل ہے عقل اور
علم اور ذہانت اور سخاوت
کی۔

رنگ زرد اور سیاہ نشانی
ہے غفلی اور بد نصیبی اور پریشانی
کی۔

علامات ان ساق (پنڈلی)

ران کا پُر گوشت ہونا دلیل ہے
عیش و عشرت کی۔

الاما مات ران و ساق (پنڈلی)

ران کا پُر گوشت ہونا دلیل ہے

عیش و عشرت کی۔

अलामात फफेदरत्न (हाथकी
हतेली.)

हतेली का सुरगीप्रत होना निशानी
है दौलतमन्दी की.

और सुरर्व रंग होना निशानी है ने-
की और खुश मिजाजी की.

और ज़दे रंग होना निशानी है बद-
चलनी की.

और सफेद और स्याह होना द-
लील है बदबरत्नी की.

लकीरों का हतेली में बहुत होना या
कम होना दोनों बुरे हैं.

बल्कि छतयस्सित होना निशानी
है नेकी और खुश नसीबी की.

अलामात अंगुष्ठतां (अंगुलियां.)

अंगुलियों का लम्बा होना दलील दरा-
जी उग्र है.

अंगुलियों का बारीक पतली और नर्म
होना दलील है नेक बरत्नी की.

علامات كف دست (دانه کی پستی)

هتیلی کا پر گوشت ہونا نشانی ہے
دولت مندی کی.

اور سرخ رنگ ہونا نشانی
ہے نیکی اور خوش مزاجی کی.

اور زرد رنگ ہونا نشانی ہے
بد چلنی کی.

اور سپید اور سیاہ ہونا دلیل
ہے بد بختی کی.

لکیروں کا ہتیلی میں بہت ہونا
یا کم ہونا دونوں بُرے ہیں.

بلکہ متوسط ہونا نشانی ہے
نیکی اور خوش نصیبی کی.

علامات انگشتان (انگلیاں)

انگلیوں کا لمبا ہونا دلیل درازی
عمر ہے.

انگلیوں کا باریک پتلی اور نرم ہونا
دلیل ہے نیک بختی کی.

کو بڈرا پن نیسانی ہے کینا اور
اچھاوت کی .

اور کد درمیا نا نیسانی
سام کداری اور جیہان ت اور ست
دال میجانی اور سا ف با تینی کی .

الاما ت ر ف تار .

جس شخ ص کی ٹیڑھی چال ہو گی ۔
وہ بڑگوں کو برائی سے یاد کریگا ۔

تیز اور توند چلنا نیسانی ہے
گھسٹا اور جیہا ل ت کی .

آہی ستا چلنا نیسانی ہے
گام گی نی کی .

اور درمیانی چال چلنا نی-
سانی ہے جیہی ری اور با تینی ر بھویوں کی .
چلتے بکٹ پاؤں ج مین پر جہر سے
مارنا نیسانی ہے بد بختی اور
سوفالے سی کی .

ل م بے ۲ کد م ر ر ب نا نیسانی ہے جی-
ہا ل ت کی .

کبڑا پن نشانی ہے کینہ اور رداوت
کی ۔

اور قد در میا ن نشانی سمجھ داری
اور ذہانت اور اعتدال مزاجی
اور صاف باطنی کی ۔

علامات رفتار

جس شخص کی ٹیڑھی چال ہو گی ۔
وہ بڑگوں کو برائی سے یاد کریگا ۔

تیز اور تند چلنا نشانی ہے
غصہ اور جہالت کی ۔

آہستہ چلنا نشانی ہے غمگینی
کی ۔

اور درمیانی چال چلنا نشانی
ہے ظاہری اور باطنی خوبیوں کی ۔

چلتے وقت پاؤں زمیں پر زور سے
مارنا نشانی ہے بد بختی اور
مفلسی کی ۔

لبے لبے قدم رکھنا نشانی ہے جہالت کی

اور بُرا آواز کا ہونا نیشا-
نی ہے بے یقین اور بد جانت ہونے کی۔
آہستگی اور نرمی سے بات ک-
ھنا دلیل ہے اہل اور دانائی کی۔
جلدی کرنا بات کرنے میں نیشا-
نی ہے بد خلقی اور نادانی کی۔

بات کرتے وقت ہاتھ کی حرکت دے-
نا نیشا-نی ہے سمجھداری اور ج-
ھالت کی۔

آلٹا ہاتھ رکھنا (ہنسی) دلیل
کھکھہ (بڑا مارنا) دلیل
ہے نادانی و بے ہوشی کی۔

اور سوسکھنا نیشا-نی ہے ہوش
اور بیکار اور سنجیدگی اور سوسکھ
اگر دلیل کی۔

آلٹا ہاتھ رکھنا
کھکھہ ہونا دلیل ہے نادانی کی۔
پستہ رکھنا دلیل ہے فتنہ انگیزی کی۔

اور بُرا آواز کا ہونا نیشا-
نی ہے بے یقین اور بد جانت ہونے کی۔
آہستگی اور نرمی سے بات کھنا
دلیل ہے عقل اور دانائی کی۔
جلدی کرنا بات کرنے میں نیشا-
نی ہے بد خلقی اور نادانی کی۔

بات کرتے وقت ہاتھ کی حرکت
دینا نیشا-نی ہے سمجھداری اور
جھالت کی۔

علامات خندہ (ہنسی)
تھپتھپانا (بڑا مارنا) دلیل ہے نادانی
اور بے حیائی کی۔

اور مسکھانا نیشا-نی ہے ہوش اور
وقار اور سنجیدگی اور خوش اخلاقی
کی۔

علامات قد
تدلیبا ہونا دلیل ہے نادانی کی۔
پستہ ہونا دلیل ہے فتنہ انگیزی کی۔

بال نیکلے یہ نیشانی دہلالت ہے۔

اور اگر دو بال نکلے تو یہ نیشانی

یہ ہنرمندی کی۔

اور اگر تین بال نکلے تو یہ

نیشانی ہے غائب ہونے کی۔

اور اگر چار بال ایک مسام سے

نکلے تو یہ نیشانی ہے مفلسی اور

کمینہ پن کی۔

بال کا باریک ہونا نیشانی ہے

تک بزرگئی کی۔

بال کا موٹا ہونا بُرا ہے۔

آواز کا بڑا اور بلند ہونا

دلیلی ہے بڑا دُرا کی۔

باریک اور نرم نیشانی ہے

عبدہ اخلاق کی۔

گنگنا علامت تکبر اور غرور

ہے۔

ایک بال نکلے یہ نیشانی دولت ہے

اور اگر دو بال نکلے تو یہ نیشانی

ہے ہنرمندی کی۔

اور اگر تین بال نکلے تو یہ

نیشانی ہے غائب ہونے کی۔

اور اگر چار بال ایک مسام سے

نکلے تو یہ نیشانی ہے مفلسی اور

کمینہ پن کی۔

بال کا باریک ہونا نیشانی

ہے تک بزرگئی کی۔

بال کا موٹا ہونا بُرا ہے۔

علامت آواز

آواز کا بڑا اور بلند ہونا

دلیلی ہے بڑا دُرا کی۔

باریک اور نرم نیشانی ہے

عبدہ اخلاق کی۔

گنگنا علامت تکبر اور غرور

ہے۔

اور باتین کے اچھے ہونے کی۔

ہکما کہتے ہیں کہ بالوں کا درمیانہ
درمیانہ ہونا نیشانی ہے مردانگی
اور بھادری اور اچھے دماغ ہونے کی۔

سینہ اور پیٹ پر بہت بال ہونا
نشان ہے بیوقوفی اور نادانی کی۔
اور تھوڑے بال ہونا نشان ہے
ذہانت اور پاکیزگی طبع کی۔

بال کے پیلے رنگ کا ہونا نیشانی
ہے نادانی اور جلد رنجیدہ ہو جانے کی۔
بالوں کا سرخی مائل ہونا نشان ہے
شجاعت اور صحت دماغ کی۔

بال سیاہ علامت ہے عقل
اور امانت کی۔

بالوں کا درمیانہ ہونا سیاہی
سختی اور نرمی میں نشان ہے عقل
اور اعتدال مزاجی کی۔

اور جس کے ہر مسام سے ایک

اور باطن کسا چھ ہوئے کی۔

حکما کہتے ہیں کہ بالوں کا درمیانہ
ہونا نشان ہے مردانگی اور بھادری
اور اچھے دماغ ہونے کی۔

سینہ اور پیٹ پر بہت بال ہونا
نشان ہے بیوقوفی اور نادانی کی۔
اور تھوڑے بال ہونا نشان ہے
ذہانت اور پاکیزگی طبع کی۔

بال کے پیلے رنگ کا ہونا نشان ہے
نادانی اور جلد رنجیدہ ہو جانے کی۔
بالوں کا سرخی مائل ہونا نشان ہے
شجاعت اور صحت دماغ کی۔

بال سیاہ علامت ہے عقل
اور امانت کی۔

بالوں کا درمیانہ ہونا سیاہی
سختی اور نرمی میں نشان ہے عقل
اور اعتدال مزاجی کی۔

اور جس کے ہر مسام سے ایک

نرمی بدن.

جیسم کا نرم ہونا نیشانی ہے
سہجہ کے قوی ہونے اور طبیعت
کے پاکیزہ ہونے کی۔

سرختی بدن کی نیشانی ہے ب-
دن کے کڑی ہونے اور تہی انت کے
گدا ہونے اور سہجہ کے اڑھ ہونے
کی۔

رخاں کا نرم اور نازک ہونا نیشا-
نی ہے تہ کے برکتی اور تہ کے میجانی کی۔

الکامات مٹھ (نارل)

بالوں کا سرکت ہونا دلیک ہے بھا-
دوری اور مستفیل میجانی کی۔

بالوں کا بھت نرم ہونا نیشانی
ہے کم ہیسانی اور سہجہ اور کت
کے ہی کی۔

اور بالوں کا درمیانی ہونا ت-
می اور سرکتی میں نیشانی ہے گاہر

نرمی بدن

جسم کا نرم ہونا نشانی ہے
سہجہ کے قوی ہونے اور طبیعت
کے پاکیزہ ہونے کی۔

سختی بدن کی نشانی ہے بدن
کے قوی ہونے اور طبیعت کے
لندہ ہونے اور سہجہ کے ضیف
ہونے کی۔

کھال کا نرم اور نازک ہونا
نشانی ہے نیک بنی اور نیک مزاجی کی۔

علامات مٹھ (دباں)
بالوں کا سخت ہونا دلیل ہے
ہیادری اور ستقل مزاجی کی۔

بالوں کا بہت نرم ہونا نشانی
ہے کم ہیسانی اور سہجہ اور کت
کے ہی کی۔

اور بالوں کا درمیانی ہونا ت-
می اور سرکتی میں نیشانی ہے گاہر

ٹوٹی اور چوٹی ڈاڈی اور تیز
نجر اور کڑاوا پھلانی ہو
اور سر میں بال بہت ہوں تو ایسے شخص
سے پرہیز کرنا اور اپنے کو بچانا
کی نہایت ضروری ہے۔

لال رنگ آگ کی طرح کا ہونا
نشانی ہے جلد رنجیدہ ہوجانے
اور کام میں جلدی کرنے کی۔

رنگ ہرا نشانی ہے بد باتی
(کھٹی) کی۔

رنگ سورج اور سفید دلیل ہے
اُمدا اربلاک کی۔

رنگ سورج مایہا بکریا ہی۔ نی-
شانی ہے بڑے اربلاک کی۔

رنگ گندمی۔ نشانی ہے اُمدا
اربلاک اور اربلاک اور سمک
اور جہانن اور نک بربستی
کی۔

ٹھوڑی اور چکی وارٹی اور تیز
اور کڑاوا پھلانی بھی ہو اور سر
میں بال بہت ہوں تو ایسے شخص
سے پرہیز کرنا اور اپنے کو بچانا
کی نہایت ضروری ہے۔

لال رنگ آگ کی طرح کا ہونا
نشانی ہے جلد رنجیدہ ہوجانے
اور کام میں جلدی کرنے کی۔

رنگ ہرا نشانی ہے بد باتی
(کھٹی) کی۔

رنگ سورج اور سفید دلیل ہے
اُمدا اربلاک کی۔

رنگ سورج مایہا بکریا ہی۔ نشانی
ہے بڑے اربلاک کی۔

رنگ گندمی نشانی ہے اُمدا
اربلاک اور عقل اور سمک
اور جہانن اور نک بربستی
کی۔

اُلاماتِ ناف.

ناف بڑی اور گول نیشانی ہے
دھڑکن اور نیک برونٹی کی.

اور ناف بڑھ جانا نیشانی
ہے نہ سہ سہ کی.

اُلاماتِ پُشت (پیٹھ)

پیٹھ کا چوڑا ہونا نیشانی ہے
گورنہ اور تھوڑے کی.

پیٹھ کا بھرا ہونا نیشانی
ہے نہ سہ سہ کی.

پیٹھ کا لمبا ہونا نیشانی ہے
نہ سہ سہ کی.

پیٹھ کا دھرمیانا ہونا نیشانی
ہے نہ سہ سہ اور نیک برونٹی کی.

اُلاماتِ رنگ.

رنگ بڑا سفید ہونا نیشانی ہے
اور ہری اور بک کے نیشانی ہے
شرمی، بد چلتی، رخصت اور
دانی کی.

اگر ان نشانیوں کے ساتھ باریک

اُلاماتِ ناف

ناف بڑی اور گول نیشانی ہے
دولت اور نیک برونٹی کی.

اور ناف بڑھ جانا نیشانی ہے
نہ سہ سہ کی.

اُلاماتِ پشت (پیٹھ)

پیٹھ کا چوڑا ہونا نیشانی ہے
گورنہ اور تھوڑے کی.

پیٹھ کا بھرا ہونا نیشانی ہے
نہ سہ سہ کی.

پیٹھ کا لمبا ہونا نیشانی ہے
نہ سہ سہ کی.

پیٹھ کا دھرمیانا ہونا نیشانی ہے
دولت اور نیک برونٹی کی.

اُلاماتِ رنگ

رنگ زیادہ سفید ہونا نیشانی ہے
نہ سہ سہ اور ہری کے نیشانی ہے

بے شرمی، بد چلتی، رخصت اور ناوانی
کی.

اگر ان نشانیوں کے ساتھ باریک

اور ایک کا چھوٹا ہونا اور دوسری کا بڑا ہونا علامت ہے بد بختی کی۔

علامات شکم (پیٹ)

پیٹ کا بڑا ہونا دلیل ہے نامداری اور نادانی کی۔

پیٹ کا درمیانہ ہونا نشان ہے عمدہ رائے ہونے اور سلیجی عقل اور تیزی سمجھ کی۔

پیٹ پر اگر ایک لکیر ہو یعنی (بٹ) تو اس کی موت تلوار سے ہوگی۔

اور اگر دو لکیریں ہوں تو وہ صحت نسواں کو پسند کرے گا۔

اور اگر تین یا چار یا پانچ لکیریں ہوں تو نشانی ہے علم و عقل اور ہوشیاری کی۔

اور اگر ایک بھی لکیر نہ ہو تو ایسا شخص اقبال مند ہوتا ہے۔

اور اگر ایک لکیر ہو تو ایسا شخص اقبال مند ہوتا ہے۔

اور اگر دو لکیریں ہوں تو وہ صحت نسواں کو پسند کرے گا۔

اور اگر تین یا چار یا پانچ لکیریں ہوں تو نشانی ہے علم و عقل اور ہوشیاری کی۔

اور اگر ایک بھی لکیر نہ ہو تو ایسا شخص اقبال مند ہوتا ہے۔

اور اگر دو لکیریں ہوں تو وہ صحت نسواں کو پسند کرے گا۔

اور اگر تین یا چار یا پانچ لکیریں ہوں تو نشانی ہے علم و عقل اور ہوشیاری کی۔

اور اگر ایک بھی لکیر نہ ہو تو ایسا شخص اقبال مند ہوتا ہے۔

ہونا بالوں سے نشانہ ہے عقل اور
دولت مندی اور نیک بختی اور
خوش مزاجی کی۔

علامات بغل و بازو

بازو لمبا اور بغل پر گوشت ہونا
نشانہ ہے نیک بختی اور زیادتی
رزق کی۔

بازو کا چھوٹا ہونا اور بغل کا خشک
ہونا نشانہ ہے مفلسی کی۔

علامات سینہ

سینے کا کشادہ ہونا اور پورے
گوشت ہونا نشانہ ہے نیک بختی کی۔
سینے کا تنگ ہونا اور کم گوشت
ہونا نشانہ ہے محنت اور بد نصیبی
کی۔

علامات پستان (دھاتی)

دونوں پستانوں کا بڑا ہونا
نشانہ ہے دولت اور اولاد کی۔

سینے کا کشادہ ہونا اور پر گوشت
ہونا نشانہ ہے نیک بختی کی۔
سینے کا تنگ ہونا اور کم گوشت
ہونا نشانہ ہے محنت اور بد نصیبی
کی۔

دونوں پستانوں کا بڑا ہونا نشانہ
ہے دولت اور اولاد کی۔

الامات مہاسین (ڈاڈی)

ڈاڈی کا چوگی ہونا دلیل ہے
جودت اور ذہانت کی۔

ڈاڈی کا گول ہونا دلیل ہے
بیکار اور سنجیدگی کی۔

ڈاڈی کا بہت لمبا ہونا دلیل ہے
ہیماکت اور نادانی کی، بھلا
ماشا اللہ۔

ڈاڈی کا گنجان ہونا نشانہ ہے
نا سہم اور نادان ہونے کی۔

الامات کتف (کندھا)
کندھوں کا دھبلا ہونا نشانہ ہے
بوری آدیت ہونے کی۔

کندھوں کا چکلا ہونا نشانہ ہے
شجاعت اور کم عقلی کی۔

کندھوں کا بالوں سے بھرا ہونا نشانہ ہے
مفلحی کی۔

کندھوں کا سوتھلا اور صاف ہونا

علامات محاسن (ڈاڈی)

ڈاڈی کا چوگی ہونا دلیل ہے
جودت اور ذہانت کی۔

ڈاڈی کا گول ہونا دلیل ہے
بیکار اور سنجیدگی کی۔

ڈاڈی کا بہت لمبا ہونا دلیل ہے
حماقت اور نادانی کی۔
ماشا اللہ۔

ڈاڈی کا گنجان ہونا نشانہ ہے
نا سہم اور نادان ہونے کی۔

علامات کتف (کندھا)
کندھوں کا دھبلا ہونا نشانہ ہے
بوری عادت ہونے کی۔

کندھوں کا چکلا ہونا نشانہ ہے
شجاعت اور کم عقلی کی۔

کندھوں کا بالوں سے بھرا ہونا
نشانہ ہے مفلحی کی۔

کندھوں کا متوسط اور صاف ہونا

یہ دلیل ہے دراجی عمر کی۔

اگر دو لکیریں ہوں تو نشانی ہے
ہنر مند کی۔

اگر تین لکیریں ہوں تو نشانی ہے
دولت مند کی۔

علامات چہرہ

اگر چہرہ پر گوشت ہونا دلیل ہے
کاہلیا نیسوانہ حال اور
بد میزاجی کی۔

اگر چہرہ خشک اور کم گوشت نشانی
سے بد باطنی کی۔

اگر چہرہ پر سیاہ نشانی ہے نیکزاجی
کی۔

اگر چہرہ زردی رنگ چہرہ نشانی ہے
زردی رنگ چہرہ نشانی ہے
بد باطنی کی۔

اگر چہرہ اور سفیدی اور سرخی چہرے
کی دلیل ہے سچائی اور راستداری
کی۔

اگر چہرہ اور سرخی چہرے
کی دلیل ہے سچائی اور راستداری
کی۔

سٹاھ اور جرد ہونا نیشانی ہے
بد میزاجی اور نھ سٹ کی۔

الامات جنرہ (ٹوڈی)

ٹوڈی کا باریک ہونا الامات ہے
نیک میزاجی کی۔

ٹوڈی کا پورگوشت ہونا نیشانی
ہے جھالت اور تکبر کی۔

ٹوڈی کا منورست ہونا دلیل ہے
اقل اور ہنر کی۔

الامات گردن

ٹوڈی گردن ہونا نیشانی ہے
مکھار و بھایان ہونے کی۔

لمبہ اور پتلی گردن نیشانی
ہے بھدلی اور ہماقت کی۔

اور موڈی گردن نیشانی ہے
سچھاڑ اور منیمف میزاجی اور
مڈبیر ہونے کی۔

اگر گردن میں ایک لکیر ہوتی

سیاہ اور زرد ہونا نیشانی
ہے بد مزاجی اور نھ سٹ کی۔

علامات زرخ (ٹھوڑی)

ٹھوڑی کا باریک ہونا علامت ہے
نیک مزاجی کی۔

ٹھوڑی کا پورگوشت ہونا نیشانی
ہے جھالت اور تکبر کی۔

ٹھوڑی کا متوسط ہونا دلیل ہے
اقل و ہنر کی۔

علامات گردن

چھوٹی گردن ہونا نیشانی ہے
مکھار و خائن ہونے کی۔

لمبی اور پتلی گردن نیشانی ہے
بزدلی اور حماقت کی۔

اور موٹی گردن نیشانی ہے
سچائی اور منصف مزاجی اور مدبر
ہونے کی۔

اگر گردن میں ایک لکیر ہو تو یہ دلیل

علامات دندان (دانت)

دانت بہت بڑے اور میلے ہوئے
دلیل ہے شرارت کی۔

دانت بہت چھوٹے چھوٹے
دلیل ہے تندرستی کی۔

دانت ٹہکے اور ناہموار
نیشانی ہے مکر اور خیانت کی۔

مستطیل دانت اور ہموار اور
مستطیل نیشانی ہے نیکی اور
مستطیل میزاجی اور امانت داری کی۔

۳۰ سے ۳۲
تیس سے پچاس تک دانتوں کا
ہونا نیشانی ہے دولت مندی
اور سمجھ داری کی۔

اور تیس سے کم ہونا نیشانی
ہے بخل اور مصیبت کی۔

علامات تالو و زبان

تالو اور زبان کا لال ہونا

نیشانی ہے نیک بختی اور نیک میزاجی کی۔

علامات دندان (دانت)

دانت بہت بڑے اور
میلے ہوئے دلیل ہے شرارت کی۔

دانت بہت چھوٹے چھوٹے
دلیل ہے تندرستی کی۔

دانت ٹہکے اور ناہموار
نیشانی ہے مکر اور خیانت کی۔

مستطیل دانت اور ہموار اور
مستطیل نیشانی ہے نیکی اور
مستطیل میزاجی اور امانت داری کی۔

تیس سے پچاس تک دانتوں کا
ہونا نیشانی ہے دولت مندی
اور سمجھ داری کی۔

اور تیس سے کم ہونا نیشانی
ہے بخل اور مصیبت کی۔

علامات تالو و زبان

تالو اور زبان کا لال ہونا
نیشانی ہے نیک بختی اور نیک میزاجی کی۔

ہونٹ کا باریک ہونا نیشانی ہے
سمجھداری اور طبیعت کی پاکیزگی
ہونے کی۔

ہونٹ کا سورخ اور صاف ستھرا ہونا
نیشانی ہے نیک خلقی اور خوش طبیعت اور
راے درست ہونے کی۔

ہونٹوں کا نیلا اور سیاہ ہونا
نیشانی ہے بد مزاجی اور بد باطنی
کی۔

ہونٹ کا سفید ہونا نیشانی ہے
بیماری کی۔

جلامات دھن (مُہ)

مُہ کا فرار ہونا دلیل ہے
بہادری اور سہی راے ہونے کی۔

مُہ کا تنگ ہونا دلیل ہے رعب
اور بزدلی کی۔

ہونٹوں کا مُہ چوڑا ہونا دلیل
ہے زیادتی خواہش مباشرت کی۔

ہونٹ کا باریک ہونا نیشانی ہے
سمجھداری اور طبیعت کی پاکیزگی
ہونے کی۔

ہونٹ کا سُرخ اور متوسط ہونا نیشانی
ہے نیک خلقی اور خوش طبیعت اور
راے درست ہونے کی۔

ہونٹوں کا نیلا اور سیاہ ہونا
نیشانی ہے بد مزاجی اور بد باطنی
کی۔

ہونٹ کا سفید ہونا نیشانی ہے
بیماری کی۔

علامات دھن (مُہ)

مُہ کا فرار ہونا دلیل ہے
بہادری اور سہی راے ہونے کی۔

مُہ کا تنگ ہونا دلیل ہے رعب
اور بزدلی کی۔

ہونٹوں کا مُہ چوڑا ہونا دلیل
ہے زیادتی خواہش مباشرت کی۔

الامات بینی (ناک)

پتلہ ناک نیشانی ہے سب کی اور کم
کام انکلی کی۔

چوڑے اور بڑے نچھنے ہونا دلیل ہے
غصہ ناک اور شہوت پرست ہونگی۔
ٹھیک ناک نیشانی ہے شہادت
اور نفاق کی۔

ناک بڑی اور لمبی اور ناک چھکی
ہوئی دلیل ہے دولت مندی اور
خوشحالی کی۔

ناک سونہرے رنگ کی ہونے کی
میں نیشانی ہے اچھا ہمارا ہونے کی۔

ناک درمیان سے دبی ہوئی نیشانی
ہے افلاس اور تنگ دستی کی۔

الامات لب (ہونٹ)

ہونٹ کا موٹا ہونا نیشانی ہے
مہارت اور کثرت ذہنی اور کثرت
کام کی۔

علامات بینی (ناک)

پتلہ ناک نیشانی ہے سب کی اور کم
کام کی۔

چوڑے اور بڑے نچھنے ہونا دلیل ہے
غصہ ناک اور شہوت پرست ہونگی۔
ٹھیک ناک نیشانی ہے شہادت
اور نفاق کی۔

ناک بڑی اور لمبی اور ناک چھکی
ہوئی دلیل ہے دولت مندی اور
خوشحالی کی۔

ناک متوسط بلندی و پستی میں نیشانی
ہے عہد و حواس ہونے کی۔

ناک درمیان سے دبی ہوئی نیشانی
ہے افلاس اور تنگ دستی کی۔

علامات لب (ہونٹ)

ہونٹ کا موٹا ہونا نیشانی ہے
مہارت اور کثرت ذہنی اور کثرت
کام کی۔

آںرہ کَنجی بدترین چشم ہے اور
دلیل ہے بخل اور بے عیائی اور
بے غیرتی کی۔

آںرہ نیلی اور دھوٹی اور کا-
پنے والی نیشانی ہے مکر اور حیل ساز
اور شہوت پرست ہونے کی۔

گول آںرہ منہ س ہے
آںرہ ماڈل بدراجی سواریک
اور نیشانی ہے نیک برون کی۔

سورج ڈورے کا سفیدی میں ہونا نیشانی
ہے شہوت کی۔

الامان گوشا (کمان)

بڑا کمان ہونا نیشانی ہے حافظ
قوی ہونے اور عمر دراز ہونے کی۔

کمان درمیان ہونا نیشانی
ہے عقل اور دانائی اور نیکی کی۔

کمان کی لہر کا گوشہ سے بھرا
ہونا دلیل ہے دولت مند کی۔

آنکھ کچی بدترین چشم ہے اور
دلیل ہے بخل اور بے عیائی اور
بے غیرتی کی۔

آنکھ نیلی اور چھوٹی اور کاپے والی
نشانی ہے مکر اور حیل ساز
اور شہوت پرست ہونے کی۔

گول آنکھ منحوس ہے۔
آنکھ مائل بدرازی مبارک اور
نشانی ہے نیک بختی کے۔

سرخ ڈوروں کا سپیری
میں ہونا نشانی ہے شہوت کی۔

علامات گوش (دکان)
بڑا کان ہونا نشانی ہے حافظ

قوی ہونے اور عمر دراز ہونے کی۔
کان درمیان ہونا نشانی ہے

عقل اور دانائی اور نیکی کی۔
کان کی نوکا گوشت سے بھرا

ہونا دلیل ہے دولت مند کی۔

الاماات چشم (آندھ)

آندھ کالی اور بڑی ہونا نیشانی
ہے سستی و کراہیلی کی۔

اور آندھ छोटी دکھائی دے کم کہہ
نہی و کھچو رہی کی۔

آندھ درمیانہ نیشانی ہے وفا
دار اور باہیا اور اندھا اور کلا
ک اور انکھی آدھت ہونے کی۔

سوسا ہڈی آندھ نیشانی ہے تھوڑی
اور بد بختی اور کھانا اور
بد بختی ہونے کی۔

آندھ اٹھی ہڈی اور بلند نیشانی
ہے بے حیا اور بخل کی۔

آندھ جلد ۲ مارنا نیشانی ہے
مکر اور حیلہ اور چوری کی۔

آندھ سُرخ ہونا بے بیماری کے
نیشانی ہے عمر داغ اور بہادر
ہونے کی۔

علامات چشم (آنکھ)

آنکھ کالی اور بڑی ہونا نیشانی
ہے سستی اور کراہیلی کی۔

اور آنکھ چھوٹی و سبیل ہے
کم فہمی و چھوڑے پن کی۔

آنکھ درمیانہ نیشانی ہے
وفا دار اور باحیا اور
عمدہ اخلاق اور اچھی عادت ہونے کی
گھسی ہوئی آنکھ نیشانی ہے تکبر
اور بد بختی اور خیانت اور بد بختی
ہونے کی۔

آنکھ اٹھی ہوئی اور بلند نیشانی
ہے بے حیا اور بخل کی۔

آنکھ جلد مارنا نیشانی ہے
مکر اور حیلہ اور چوری کی۔

آنکھ سُرخ ہونا بے بیماری کے
نیشانی ہے عمر داغ اور بہادر
ہونے کی۔

وحیل و تنگدستی کی۔

و جہل و تنگدستی کی۔

دوئوں بھوں کا ملا ہوا ہونا
دلیل ہے محبت و شفقت کی۔ اگر مرد
کی دوئوں بھوں ملی ہوں تو وہ عورت
کی جانب زیادہ مائل ہوگا۔ اور اگر
عورت کی دوئوں بھوں ملی ہیں تو وہ
مرد کی جانب زیادہ مائل ہوگی۔

دوئوں بھوں کا ملا ہوا ہونا
دلیل ہے محبت و شفقت کی۔ اگر مرد
کی دوئوں بھوں ملی ہوں تو وہ عورت
کی جانب زیادہ مائل ہوگا۔ اور اگر
عورت کی دوئوں بھوں ملی ہیں تو وہ
مرد کی جانب زیادہ مائل ہوگی۔

اور بھوں کا متوسط ہونا عرض اور
طول اور سیاہی میں نشانی ہے
سمجھداری ذہانت و امانت داری
اور طبیعت کے پاکیزہ ہونے کی۔

اور بھوں کا متوسط ہونا عرض اور
طول اور سیاہی میں نشانی ہے
سمجھداری ذہانت و امانت داری
اور طبیعت کے پاکیزہ ہونے کی۔

بھوں کا سیرا جو ناک کی جانب
ہے اگر باریک ہو تو دلیل ہے
فسادی و فتنہ انگیز ہونے کی۔

بھوں کا سیرا جو ناک کی جانب
ہے اگر باریک ہو تو دلیل ہے
فسادی و فتنہ انگیز ہونے کی۔

بھوں کا بلند ہونا نشانی ہے
نادانی اور غرور کی۔

بھوں کا بلند ہونا نشانی ہے
نادانی اور غرور کی۔

اور بھوں کے بالوں کا دراز ہونا
دلیل ہے ہمت اور شجاعت اور تند خوئی کی

اور بھوں کے بالوں کا دراز ہونا
دلیل ہے ہمت اور شجاعت اور تند خوئی کی

کھر ہونے کی۔

مادھے کا متوارسیت ہونا بولندی
و فراروی میں جس میں چن و شکن ہوں
نشانی ہے سچائی و محبت و عقل و
فہم و تدبیر و ہوشیاری و
نصیبہ درری کی۔

مادھا تہا و باریک دلیل ہے وہ
ہیڑے ناہارنی و کم ہیممتی و کم
مینا من و برہیلی و تکرلیف و ک-
فلاست کی۔

اور چن درمیان دونوں
بھوں اور پیشانی کے سر کی طرف
سے ناک کی جانب دلیل ہے غصہ و
غضب و عینگی کی۔

علامات ابرو (بھوں)

بڑی اور لمبی بھوں، رینچی ہونے
اور بالوں سے بھری ہونے نشانی
ہے سختی و بد مزاجی و خودی و تکبر

کی۔

ماتھے کا متوسط ہونا بلندی و
فرانجی میں جس میں چن و شکن ہوں
نشانی ہے سچائی و محبت و عقل و
فہم و تدبیر و ہوشیاری و
نصیبہ درری کی۔

ماتھا تنگ و باریک دلیل ہے
بے حیائی و نادانی کم ہمتی و کمینہ پن و
دنجیلی و تکلیف و افلاس
کی۔

آر چن درمیان دونوں
بھوں اور پیشانی کے سر کی طرف
سے ناک کی جانب دلیل ہے غصہ و
غضب و عینگی کی۔

علامات ابرو (بھوں)

بڑی اور لمبی بھوں، رینچی ہونے
اور بالوں سے بھری ہونے نشانی
ہے سختی و بد مزاجی و خودی و تکبر

افکال مندوں کے لیروا جاتا ہے اس
 ڈلم کھانے پر جس شارس کو پورا
 ابور ہوگا اٹمی دے کہ وہ کسی بد
 جات اور بد افکال آدمی کے -
 دھوکے میں کم آئے گا۔ اور اچھے آد
 دمی کی ڈلمت بکڑ کرے گا۔

الامات سر.

بڑا سر اور گول اور ہم بار بھر والوں سے
 ہر دھوا دلیل ہے اکل و ہوشیاری
 و فہم و دانائی، کھاسات و کھاسات
 و ہمت و سخاوت کی۔

سر چھوٹا نا ہم بار کم والوں
 کا دلیل ہے ہماکت، جہالت و کھنڈ
 نہ نہی اور بھول ہونے کی۔

الامات پیشانی (ماٹھا)

ماٹھا کھاد و بے چین و شکن
 نشانی ہے کھڑا لب و باطن و فضل
 فیل و غی، گھبی، مت کھیر، مگر

عقل مندوں کے لکھا جاتا ہے اس
 علم القیادہ پر جس شخص کو پورا عبور ہوگا۔
 امید ہے کہ وہ کسی بذات اور
 بد فعال آدمی کے دھوکے میں
 کم آئے گا۔ اور اچھے آدمی کی
 غت و قدر کرے گا۔

علامات سر

بڑا سر اور گول اور ہوار اور
 بانوں سے بھر ہوا دلیل ہے عقل
 و ہوشیاری و فہم و دانائی کیاست
 و فراست و ہمت و سخاوت کی۔

سر چھوٹا نا ہوار کم بانوں کا دلیل
 ہے حماقت و جہالت و کھنڈ و بھول
 ہونے کی۔

علامات پیشانی (ماٹھا)

ماٹھا کھاد و بے چین و شکن
 نشانی ہے کھڑا لب و باطن و فضل
 گیتی۔ مت کھیر و ہونے

ہنسا اور تھکی کاٹ کر کے ڈنسا کر
کیا۔

ہیکایت.

ایک شخص رات کو کتاب پڑھا کر
کتاب میں لکھا دیکھا کہ جسکی داڑھی
بہت لمبی ہوتی ہے وہ شخص اسکی
ہوتا ہے۔ غور کی تو اپنی داڑھی کو
انداز سے زیادہ لمبی پائی۔ داڑھی کو
ٹھٹھی میں پکڑ کر باقی داڑھی کو چراغ
کے سامنے کیا تاکہ جو زیادہ ہے
جل جائے۔ اور جو ٹھٹھی میں ہے
وہ بیکرا استدال پر رہ جائے۔ چراغ کا
شعاع جب داڑھی میں لگا تو تمام
داڑھی جل گئی دلیل قیافہ کی پوری ہوئی

بیان علم القیافہ

بعد اس ذکر و تہمید کے بیان
علامات اعضا و انسانی کا سر سے
پیر تک مطابق تجربہ حکیموں اور
بک بیان ڈلہنڈل کھارکا۔
بعد اس میں و تہمید کے بیان
الامات آجڑاے ڈنسانی کا سر سے
پیر تک مطابق تجربہ حکیموں اور

تحقیقات کر کے انصاف
کیا۔

حکایت

ایک شخص رات کو کتاب پڑھا کر
کتاب میں لکھا دیکھا کہ جسکی داڑھی
بہت لمبی ہوتی ہے وہ شخص اسکی
ہوتا ہے۔ غور کی تو اپنی داڑھی کو
انداز سے زیادہ لمبی پائی۔ داڑھی کو
ٹھٹھی میں پکڑ کر باقی داڑھی کو چراغ
کے سامنے کیا تاکہ جو زیادہ ہے
جل جائے۔ اور جو ٹھٹھی میں ہے
وہ بیکرا استدال پر رہ جائے۔ چراغ کا
شعاع جب داڑھی میں لگا تو تمام
داڑھی جل گئی دلیل قیافہ کی پوری ہوئی

بیان علم القیافہ

بعد اس ذکر و تہمید کے بیان
علامات اعضا و انسانی کا سر سے
پیر تک مطابق تجربہ حکیموں اور

پستاکد آد می نیشرواں کی ا-
 دالت میں داوخواہی کو آیا اور کہا
 کہ مجھ پر فسلاں شخص نے ظلم کیا
 ہے۔ نیشرواں نے کہا تو غلط کہتا
 ہے۔ مسلم القیادہ میں لکھا ہے کہ
 پستہ قد آدمی سرکش مکار اور ظالم
 ہوتا ہے۔ یہ شخص مظلوم نہیں ہے
 بعد ازاں تحقیقات کی گئی تو نیشرواں
 کا خیال ٹھیک نکلا۔ دربارہ پھر
 ایک پستہ قد آدمی نیشرواں کے
 پاس داوخواہی کو آیا اور کہا فلاں
 شخص نے مجھ پر ظلم کیا ہے۔
 نیشرواں نے کہا پستہ قد پر
 کوئی ظلم نہیں کرتا۔ بلکہ وہ خود ظالم
 ہوتا ہے۔ اُس شخص نے عرض کی
 کہ جس شخص نے مجھ پر ظلم کیا ہے
 وہ مجھ سے بھی زیادہ پستہ قد ہے
 نیشرواں ہنس ا اور

پستاکد آد می نیشرواں کی ا-
 دالت میں داوخواہی کو آیا اور
 کہا کہ مجھ پر فسلاں شخص نے ظلم کیا
 ہے۔ نیشرواں نے کہا تو غلط کہتا
 ہے۔ مسلم القیادہ میں لکھا ہے کہ
 پستہ قد آدمی سرکش مکار اور ظالم
 ہوتا ہے۔ یہ شخص مظلوم نہیں ہے
 بعد ازاں تحقیقات کی گئی تو نیشرواں
 کا خیال ٹھیک نکلا۔ دربارہ پھر
 ایک پستہ قد آدمی نیشرواں کے
 پاس داوخواہی کو آیا اور کہا فلاں
 شخص نے مجھ پر ظلم کیا ہے۔
 نیشرواں نے کہا پستہ قد پر
 کوئی ظلم نہیں کرتا۔ بلکہ وہ خود ظالم
 ہوتا ہے۔ اُس شخص نے عرض کی
 کہ جس شخص نے مجھ پر ظلم کیا ہے
 وہ مجھ سے بھی زیادہ پستہ قد ہے
 نیشرواں ہنس ا اور

کر دیتا تھا۔ ایک رोज ایک شرابس بے ڈلے
 گے میں سے ملنے کے آیا۔ موسویر نے
 اس کی تیسویں تیار کر کے پیش کی حکیم اخلاطون
 نے انکار کیا۔ اور کہا کہ یہ شخص
 بد اخلاق ہے۔ ہمارے ملنے کے
 قابل نہیں ہے۔ جب یہ اطلاع اس
 شخص کے پاس پہنچی تو اس نے
 مکر پیغام اخلاطون کے پاس بھیجا
 کہ آپ نے از روئے علم اقصیانہ
 میرے اخلاق کے متعلق جو معلومات
 کی ہے وہ ٹھیک ہے۔ پہلے میرے
 اخلاق ایسے ہی تھے۔ مگر میں نے
 کوشش کر کے ان کی اصلاح کر لی
 ہے۔ اور بدل دیا ہے۔ پھر اخلاطون
 نے اس کو بلا لیا۔ اور اپنی ملاقات
 کا شرف بخشا۔

حکایت

ہیکایست۔
 بیان کرتے ہیں کہ ایک روز ایک

بے ڈلے
 موسویر نے
 حکیم اخلاطون
 نے انکار کیا۔
 بد اخلاق ہے۔
 قابل نہیں ہے۔
 شخص کے پاس
 مکر پیغام
 کہ آپ نے از روئے
 میرے اخلاق کے
 کی ہے وہ ٹھیک ہے۔
 اخلاق ایسے ہی تھے۔
 کوشش کر کے ان کی
 ہے۔ اور بدل دیا ہے۔
 نے اس کو بلا لیا۔
 کا شرف بخشا۔

حکایت

بیان کرتے ہیں کہ ایک روز ایک

مکان تیار کر دیا تھا۔ اُس پہاڑ پر
 جانے کا ایک ہی راستہ تھا۔ اُس راستے
 پر حکیم افلاطون نے ایک مَنصور
 کر رکھا تھا۔ اور اُس کو ہدایت
 تھی کہ جو کوئی ہم سے ملنے آدے
 اقل اُس کی تصویر تیار کر کے
 ہمارے سامنے پیش کیا کر دے۔
 تاکہ اُس کے علم القیادہ اُس
 کے خیالات کا اندازہ کر دے۔ اگر
 لائق ملنے کے ہوگا۔ تو اُس
 سے ملوں گا ورنہ انکار کر دوں گا۔
 پس وہ مَنصور حسب اس ہدایت
 کے عمل کرتا تھا۔ جو شخص حکیم
 افلاطون سے ملاقات کے
 واسطے آتا تو اُس کی تصویر
 کھینچ کر پیش کرتا تھا حکیم افلاطون
 اُس تصویر پر غور کرنے کے بعد
 بلا لیتا تھا یا انکار کر دیتا تھا۔

مکان تیار کر دیا تھا۔ اُس پہاڑ پر
 جانے کا ایک ہی راستہ تھا۔ اُس راستے
 پر حکیم افلاطون نے ایک مَنصور
 کر رکھا تھا۔ اور اُس کو ہدایت
 تھی کہ جو کوئی ہم سے ملنے آدے
 اقل اُس کی تصویر تیار کر کے
 ہمارے سامنے پیش کیا کر دے۔
 تاکہ اُس کے علم القیادہ اُس
 کے خیالات کا اندازہ کر دے۔ اگر
 لائق ملنے کے ہوگا۔ تو اُس
 سے ملوں گا ورنہ انکار کر دوں گا۔
 پس وہ مَنصور حسب اس ہدایت
 کے عمل کرتا تھا۔ جو شخص حکیم
 افلاطون سے ملاقات کے
 واسطے آتا تو اُس کی تصویر
 کھینچ کر پیش کرتا تھا حکیم افلاطون
 اُس تصویر پر غور کرنے کے بعد
 بلا لیتا تھا یا انکار کر دیتا تھا۔

چار رोज تو اور اپنے قدموں کی برکت
 کتب سے شرف کی شرافت فرما دے
 کے بہت گھڑ گھڑا کر دے اسرار کرنے
 سے بگرام سارہب نے ہفتہ عشرہ
 کیا جب وقت روانگی کا آیا۔
 مکتبہ نے اپنے جیب سے ایک کاغذ
 نکال کر پڑھا کیا۔ وہ کاغذ
 راجا کے ہاتھ میں تھا۔ امام صاحب
 نے تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے
 سامان اس کو عوض میں دیا
 دیدیا۔ کہتے ہیں کہ اس شخص کی آنکھیں
 نیلی اور اندر گھسی ہوئی تھیں۔ ایسی
 آنکھیں دلیل مکر و حیلہ خیانت
 اور بد باطنی اور بے شرمی کی
 ہوتی ہیں۔

حکایت

یونانیوں کے قصوں میں لکھا ہے
 کہ افلاطون حکیم نے ایک پہاڑ پر
 بیٹھ کر ہر ایک کو دیکھا کہ
 وہ کیا کرتا ہے۔

یونانیوں کے قصوں میں لکھا ہے
 کہ افلاطون حکیم نے ایک پہاڑ پر
 بیٹھ کر ہر ایک کو دیکھا کہ
 وہ کیا کرتا ہے۔

سکونت دیا۔ اس کی جب اس کو معلوم ہوا
 کہ یہ امام جعفر صادق علیہ السلام
 ہیں تو ان کے رکاب کو بوسہ دیا۔ اور
 بڑے عقیدے کے ساتھ پاؤں چومے
 اور عرض کی کہ حضور عالی میرے
 یہاں کی مہمانی قبول فرمادیں۔
 امام صاحب نے ہر خندہ زبانی کیا۔ مگر وہ
 نہ مانا۔ امام صاحب نے باوجود اس کے
 کہ بروئے علم قیافہ اس کے عیوب
 کو معلوم کر لیا تھا مگر اس کے عجز و
 انکساری کرنے سے مہمانی قبول
 فرمائی۔ وہ شخص امام صاحب
 کو اپنے گھر لے گیا۔ اور دعوت کی
 جب صبح امام صاحب نے روانگی
 کا قصد کیا۔ تو اس نے عرض
 کی کہ میرے ایسے نصیب کہاں کہ
 کہ اولاد رسول میرے یہاں
 مہمان ہوں۔ بھلا دو چار

سکونت دیا۔ اس کی جب اس کو معلوم ہوا
 کہ یہ امام جعفر صادق علیہ السلام
 ہیں تو ان کے رکاب کو بوسہ دیا۔ اور
 بڑے عقیدے کے ساتھ پاؤں چومے
 اور عرض کی کہ حضور عالی میرے
 یہاں کی مہمانی قبول فرمادیں۔
 امام صاحب نے ہر خندہ زبانی کیا۔ مگر وہ
 نہ مانا۔ امام صاحب نے باوجود اس کے
 کہ بروئے علم قیافہ اس کے عیوب
 کو معلوم کر لیا تھا مگر اس کے عجز و
 انکساری کرنے سے مہمانی قبول
 فرمائی۔ وہ شخص امام صاحب
 کو اپنے گھر لے گیا۔ اور دعوت کی
 جب صبح امام صاحب نے روانگی
 کا قصد کیا۔ تو اس نے عرض
 کی کہ میرے ایسے نصیب کہاں کہ
 کہ اولاد رسول میرے یہاں
 مہمان ہوں۔ بھلا دو چار

کافر کا ذل و کفر کیا ہے۔

کافر کا ذل و کفر کیا ہے۔
کافر کا ذل و کفر کیا ہے۔

۱- جو کافر اپنے ربوں پر مطلق ہو
ہو اس کو چاہئے کہ ان کے چھوڑنے
پر سرکش ہو کر رہے۔ تاکہ بھلائی
اور عیبوں سے پاک ہو جاوے۔

۲- اور جس کو غیر کے عیب سے آگاہی
ہو اس کو چاہئے کہ اس کے
شر سے بچنے کی کوشش کرے۔

تتمسکین و نیکوکارانہ دیکھنا چاہئے۔

ہیکارہ۔

امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ
امام جعفر میں تھے۔ ایک شہر میں ان کو ایک
آدمی ملا جو اعلیٰ درجہ کا قیمتی لباس
پہنے ہوئے تھا۔ اس نے بڑی
انکساری سے سلام کیا۔ اور
امام صاحب کا نام و مقام و جائے سکونت

فائدہ علم القیافہ

فائدہ اس علم کا دونوں شخصوں
کو پہنچتا ہے۔

۱- جو شخص اپنے عیبوں پر مطلع ہو
اس کو چاہئے کہ ان کے چھوڑنے
پر سخت کوشش کرے تاکہ بھلائی
اور عیبوں سے پاک ہو جاوے۔

۲- اور جس کو غیر کے عیب سے آگاہی
ہو اس کو چاہئے کہ اس کے
شر سے بچنے کی کوشش کرے۔
تمثیلاً چند حکایتیں درج ذیل ہیں۔

حکایت

امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ
امام جعفر میں تھے۔ ایک شہر میں ان کو ایک
آدمی ملا جو اعلیٰ درجہ کا قیمتی لباس
پہنے ہوئے تھا۔ اس نے بڑی
انکساری سے سلام کیا۔ اور
امام صاحب کا نام و مقام و جائے سکونت

ضرورت علم القیافہ

ہر انسان کو اس علم کا جاننا ضروری ہے۔ کیونکہ انسان مدنی الطبع واقع ہوا ہے۔ لوگوں میں مل جل کر رہنا پسند کرتا ہے۔ اور ملنے جلنے کے واسطے اس امر کا جاننا ضروری ہے کہ کون شخص ملنے اور معاملہ کرنے کے قابل ہے اور کون شخص ناقابل اور خاص کر بادشاہوں راجاؤں اور سرداروں اور حکاموں کو اس علم کا جاننا زیادہ ضروری ہے۔ کیونکہ حسب مراتب ان کی ضرورتیں و تعلقات وسیع ہوتے ہیں۔ ان کو انسان کے انتخاب میں بہت احتیاط و جانچ کرنا مناسب ہے۔ اگر ان کا ایک انتخاب بھی بُرا ہوگا تو اس کا نقصان ہزاروں آدمیوں کو پہنچے گا۔

ضرورتِ علم القیافہ،
 ہر انسان کو اس علم کا جاننا ضروری ہے۔ کیونکہ انسان مدنی الطبع واقع ہوا ہے۔ لوگوں میں مل جل کر رہنا پسند کرتا ہے۔ اور ملنے جلنے کے واسطے اس امر کا جاننا ضروری ہے کہ کون شخص ملنے اور معاملہ کرنے کے قابل ہے اور کون شخص ناقابل اور خاص کر بادشاہوں راجاؤں اور سرداروں اور حکاموں کو اس علم کا جاننا زیادہ ضروری ہے۔ کیونکہ حسب مراتب ان کی ضرورتیں و تعلقات وسیع ہوتے ہیں۔ ان کو انسان کے انتخاب میں بہت احتیاط و جانچ کرنا مناسب ہے۔ اگر ان کا ایک انتخاب بھی بُرا ہوگا تو اس کا نقصان ہزاروں آدمیوں کو پہنچے گا۔

اور بڑے آدمی کے انتخاب سے جو موجب
تکلیف و نقصان و شیمانی ہوتا ہے
بچیں گے۔

تعاریف علم القیافہ

تاریفِ ذلّٰمِ لکھنا۔
ذلّٰمِ لکھنا وہ علم ہے جس کے ذریعہ
انسان کی ظاہری حالت، رنگ
و شکل، اعضاء و بکھراؤ اس کے اخلاق باطنی
کا پتہ لگاتے ہیں۔ علم القیافہ کو
علم فراست بھی کہتے ہیں۔ فراست
کے معنی ہیں دانائی یعنی گیان۔ چونکہ
اس علم کے جاننے سے انسان کی
ظاہری صورت دیکھ کر اس کے
اندرونی خیالات کا اندازہ ہوتا ہے
اس لئے جو لوگ اس علم کے عالم ہیں
وہ محض انسان کا چہرہ و اعضاء
ظاہری دیکھ کر خواہ مرد ہو یا عورت
اس کی عمدہ خصلتوں اور بُری عادتوں
کا پتہ لگا لیتے ہیں۔

اور بڑے آدمی کے انتخاب سے جو موجب
تکلیف و نقصان و شیمانی ہوتا ہے
بچیں گے۔

تعاریف علم القیافہ
علم القیافہ وہ علم ہے جس کے ذریعہ
انسان کی ظاہری حالت، رنگ
و شکل، اعضاء و بکھراؤ اس کے اخلاق باطنی
کا پتہ لگاتے ہیں۔ علم القیافہ کو
علم فراست بھی کہتے ہیں۔ فراست
کے معنی ہیں دانائی یعنی گیان۔ چونکہ
اس علم کے جاننے سے انسان کی
ظاہری صورت دیکھ کر اس کے
اندرونی خیالات کا اندازہ ہوتا ہے
اس لئے جو لوگ اس علم کے عالم ہیں
وہ محض انسان کا چہرہ و اعضاء
ظاہری دیکھ کر خواہ مرد ہو یا عورت
اس کی عمدہ خصلتوں اور بُری عادتوں
کا پتہ لگا لیتے ہیں۔

ناہ وہا دُور دامِ دُکِ بَلا ہُ وِ سُلُکِ ہُ
 ہر امتِ ہُ دُلمی توہ کا پِش کیا کر
 تا ہُ جو اُسُولِ ہُ کُسرانی مَں کارِ اُما دُ
 وِ سُلُکِ دُ ساری بَنا ہُ۔ اُب کی مَرتِ با
 دُلمِ سُلُکِ کا فِہ مَں سَکِ سُرُتِ سِیرِ رِ
 سالا بَڈِہُ ہُ کُما اُور اُلما کی
 تِرا نِی فِ سَ سُلُکِ رِ بَ وِ وِ سُرُتِ بَ کِ
 کِ بَ کِ رِ وِ سَ سَ دُ سَ اُہُ سالا گِ رِ ہُ
 ہُ اُور سُلُکِ دُ دامِ دُکِ بَلا ہُ بَ تِوِ رِ نا
 سَ اُتِ مِ جَ نَ تِ جِ لَ لَ یَ تِ اُ دَ بَ کِ سَ اُ پِش
 بَنا تا ہُ۔ اُ مِ دُ شَ رَ فِ کُ بَ لَ یَ تِ ہُ
 دُلمِ سُلُکِ کا فِہ کِ جَ اُ نَ نَ کِ سَ B کِ
 جُ رُ رِ تِ ہُ اُور رَ وِ سَ کِ رِ B اُ دُ شَ اُ ہُ
 راجا اُں کِ B دُ ہُ تِ ہُ مَ یَ اُ کِ اُ نَ کِ
 ہُ جَ R اُں اُ دَ B یَں سَ سَ اُ مَ لَ پَ ڈَ تِ
 ہُ اُ گِ R اُ S دُلمِ پَ R لِ ہُ اُ جَ R رَ وِ گِ تِ
 ہُ R کَ اُ M وِ S اُ R مَ لَ کِ کِ B اُ S R
 B ہُ تِ R اُں اُ D مِ اُ تِ R B a وِ R سَ کِ گِ

بہا اور دامِ اُقبِ لا وِ مَ لَ کِ وِ حَ شَ مَ تِ
 عِلْمِ حَ شَ مَ تِ پِش کیا کرتا ہوں جو اصول
 حُکمرانی میں کار آمد و مفید ثابت
 ہو۔ اب کی مرتبہ علمِ اُقیاف میں
 ایک مختصر سال بڑے بڑے
 عکس اور عکس کی تصانیف
 سے منتخب و مرتب کر کے تقریب
 سید سید و ہوں سالگرہ حضور
 مصلیٰ دامِ اُقبِ لا بطورِ ناچینہ
 پرنٹ نہایت ادب کے ساتھ
 پیش کرتا ہوں۔ امید شرفِ قبولیت ہے
 علمِ اُقیاف کے جاننے کی سب
 کو ضرورت ہے۔ اور خاص کر بادشاہوں
 راجاؤں کو بہت ضرورت ہے۔ کیونکہ
 اُن کو ہزاروں آدمیوں سے معاملہ
 پڑتا ہے۔ اگر اس علم پر لحاظ
 رکھیں گے تو ہر کام اور معاملہ کی واسطے
 اکثر بہترین آدمی انتخاب کر سکیں گے

۱۳۸

۱۲۴

(۶۴)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

<p>اول میں تسبیح کرتا ہوں اللہ کا بزرگ و برتر کی جو تمام بادشاہوں کا بادشاہ اور سارے جہان کا پیدا کرنے والا اور پالنے والا اور مالک و مختار ہے۔ اور درود و سلام بھیجتا ہوں اُوپر نبی آخر الزماں کے جو رحمة للعالمین ہیں اور اوپر اُن کی کے۔ بعد ازاں عرض ہے کہ میں اکتشہ بتقریب مبارک سالگرہ حضور مصلیٰ بہارِ احبہ جارج جیاجی راؤ صاحب سینڈھیا علیجاہ</p>	<p>اَبولہل میں تشریف کرتا ہوں اَبولہل تَبولہل و بَرولہل کی جو تمام بادشاہوں کا بادشاہ اور سارے جہان کا پیدا کرنے والا اور پالنے والا اور مالک و مختار ہے۔ اور درود و سلام بھیجتا ہوں اُوپر نبی آخر الزماں کے جو رحمة للعالمین ہیں اور اوپر اُن کی کے۔ بعد ازاں عرض ہے کہ میں اکتشہ بتقریب مبارک سالگرہ حضور مصلیٰ بہارِ احبہ جارج جیاجی راؤ صاحب سینڈھیا علیجاہ</p>
--	--

रिसाला
इल्मुल क़्याफ़ा

तोहफ़ा सालगिरह

मुअल्लिफ़ा

हकीम उबेदुल्लाखां

गवालियार



आलीजाह दरबार प्रेस, - गवालियार.

२४ नवम्बर सन १९३२ ई०

15A

DUE DATE

12/1/02

Date Date Date and Collection

12E

(3E)

12A

12/1/22

Date	No.	Date	No.